مملكة البحرين
KINGDOM OF BAHRAIN

Public Awareness Campaign to Combat Coronavirus (COVID-19)

اکثر پوچھے جانے والے س سوالات اور ان کے جوابات

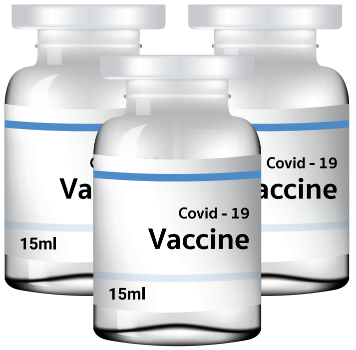

کورونا وائرس (19-COVID) کی ویکسین مفت حاصل کرنے کیلئے رجسٹر کریں

healthalert.gov.bh

أوردو

کیا وائرس سے متاثر کسی شخص کو ویکسین لگائی جاسکتی ہے؟

- ہاں، وائرس سے متاثر شخص انفیکشن کے 90 دن بعد یہ ویکسین لگوا سکتا ہے۔ تاہم اگلی صفوف میں کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز اور دیگر افراد جو اس بیماری سے بہت جلد متاثر ہو سکتے وہ کسی بھی وقت ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

کیا ویکسین لگوانے کے بعد کوئی شخص وائرس سے متاثر ہو سکتا ہے یا دوسروں میں منتقل کر سکتا ہے؟

- لوگوں کے مابین قوت مدافعت مختلف ہوتی ہے، ممکن ہے کہ کچھ لوگوں میں ویکسین لگوانے کے بعد بھی وائرس سے بچانے کے لئے خاطر خواہ قوت مدافعت پیدا نہ ہو سکے، البتہ ویکسین لینے کی وجہ سے وہ اس بیماری کی شدت سے بچ سکتا ہے، لہذا کوئی شخص ویکسین لگوانے کے بعد CoVID-19 وائرس سے متاثر ہوسکتا ہے اور بسا اوقات دوسروں کو منتقل بھی کر سکتا ہے۔

کیا کلینیکل ٹرائلز (طبی تجربات) میں حصہ لینے والے رضاکاروں کودوبارہ ویکسین لینی چاہئے؟

- رضاکاروں کے لئے فالو اپ کا طریقہ کار متعین کیا جائے گا، جس کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا

مملكة البحرين
KINGDOM OF BAHRAIN

Public Awareness Campaign to Combat Coronavirus (COVID-19)

ویکسین کیسے کام کرتی ہیں؟

- ویکسین متعدی بیماریوں کو پھیلانے والے وائرس یا بیکٹیریا کے خلاف اینٹی باڈیز تیار کرتی ہے جو جسم کی قوت مدافعت بڑھاتے ہیں جس سے جراثیم سے لڑنے کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ویکسین کیوں لگوانی چاہئے؟

- ویکسین متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے سب سے اہم حفاظتی اقدامات میں سے ایک ہیں۔ وہ انسانی جان کی اور معاشرے کی حفاظت کرتی ہے اور وبائی بیماریوں کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ اس سے وابستہ اموات کو بھی کم کرتی ہے۔ مختلف تجویز کردہ ویکسین لینے سے عوام کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے اور وبائی امراض کے خطرے سے لوگوں کی صحت کی حفاظت ہوتی ہے۔

ویکسین کتنی محفوظ اور مؤثر ہے؟

- ویکسین عام طور پر محفوظ ہوتی ہیں۔ اس کے کچھ جانبی اثرات کے بالمقابل اس کے فائدہ کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ ویکسین سائنسی تجربات کی روشنی میں تیار کی جاتی ہیں جو کئی مرحلوں پر مشتمل ہوتے ہیں، اور تجربے کے ابتدائی مرحلے میں ہی اس کی حفاظت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اسی طرح ویکسین کی افادیت کا بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ یہ متعلقہ انفیکشن سے بچانے کے لئے کتنی مؤثر ہے۔

کیا ویکسین تیار کرنے میں جلد بازی کی جا رہی ہے؟

- بالکل نہیں، لیکن بین الاقوامی تعاون اور ٹکنالوجی میں پیشرفت نے سائنسدانوں کا کام آسان کر دیا ہے جس کی وجہ سے وائرس کے جینیاتی کوڈ کو جنوری میں دریافت کر لیا گیا تھا، اور متعدد ممالک نے روایتی اور نئے طریقوں کے ذریعہ سے ویکسین تیار کی ہیں، اور یہ سب تسلیم شدہ سائنسی اصولوں کے تحت ہی کیا گیا ہے۔

کیا ویکسین کے کچھ مضر اثرات ہیں؟

- ویکسین کے کچھ اثرات ہوسکتے ہیں اور یہ اثرات مقامی ہوسکتے ہیں جیسے انجیکشن لگانے کی جگہ درد اور سوجن ہونا، اور کچھ عام اثرات ہوسکتے ہیں، جیسے سر درد، تھکاوٹ اور بخار وغیرہ۔

ان اثرات سے کیسے نمٹا جائے؟

- ان اثرات سے ان کی نوعیت اور شدت کے مطابق نمٹا جاتا ہے۔
عام اثرات جیسے انجیکشن لگانے کی جگہ درد یا سر درد ہو تو ان کے لئے درد سے بچانے والی دواؤں (painkiller) کا استعمال ممکن ہے۔ زیادہ درد یا شدید اثرات کے لئے طبی مشورہ لینا چاہئے۔

یکسین لگوانے سے پہلے

- ویکسین لگوانے والے شخص کو بخار نہ ہو اور نہ ہی COVID-19 سے متعلق علامات پائی جاتی ہوں۔ نیز اسے ویکسین کے کسی اجزا سے الرجی نہیں ہونی چاہئے۔
- خواتین حاملہ نہ ہوں، یا حاملہ ہونے کا ارادہ نہ ہو، نہ ہی دودھ پلاتی ہوں۔ اور ویکسین لینے کے بعد کم سے کم تین ماہ تک کسی بھی طرح کے مانع حمل استعمال نہ کرے۔

ویکسین کیسے دی جاتی ہے اور کتنی بار دی جائے گی؟

- یہ ویکسین بازو کے پٹھوں میں انجیکشن کے ذریعہ دی جاتی ہے اور 21 دن کے فاصلے سے دو خوراکوں میں دی جائے گی

کن لوگوں کو ویکسین لگوانے کی اجازت ہے؟

- COVID-19 کی ویکسین 18 سال یا اس سے زیادہ عمر والے افراد کو دی جاسکتی ہے۔